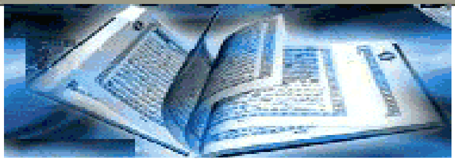

اَلۡكَهۡف

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰی عَبۡدِهِ الۡكِتٰبَ وَلَمۡ يَجۡعَلۡ لَّهٗ عِوَجًا ؕ ۱	سب تعریف اللہ کے لئے ہے وہ جس نے نازل فرمائی اپنے بندے پر یہ کتاب اور نہیں رکھی اس میں کوئی کجی ۔
قَيِّمًا لِّيُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِيۡدًا مِّنۡ لَّدُنۡهُ وَيُبَشِّرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا ۙ ۲	ٹھیک سیدھی تاکہ ڈرائے سخت عذاب سے اسکی طرف سے اور خوشخبری سنائے مومنوں کو جو کرتے ہیں نیک اعمال کہ انکے لئے ہے اجر بہت عمدہ۔
مَّاكِثِيۡنَ فِيۡهِ اَبَدًا ۙ ۳	رہیں گے وہ جس میں ہمیشہ ۔
وَّيُنۡذِرَ الَّذِيۡنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۗ ۴	اور ڈرائے ان لوگوں کو جو کہتے ہیں کہ بنا لیا ہے اللہ نے بیٹا ۔

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّ لَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ
كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ
اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾

نہیں انکو اسکا کچھ بھی علم اور نہ انکے باپ دادا کو تھا۔ بڑی سخت ہے یہ بات جو نکلتی ہے انکے منہ سے۔ نہیں کہتے ہیں یہ مگر جھوٹ۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ
اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ
اَسَفًا ﴿۶﴾

شاید کہ تم ہلاک کر دو گے اپنے آپ کو (اے نبی) انکے پیچھے اگر نہ ایمان لائیں وہ اس کلام پر مارے غم کے۔

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا
لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾

یقیناً ہم نے بنایا ہے جو کچھ زمین پر ہے زینت اسکے لئے تاکہ ہم آزمائش کریں کہ ان میں کون بہتر ہے عمل کے لحاظ سے۔

وَ اِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا
جُرُزًا ؕ ﴿۸﴾

اور یقیناً ہم بنادیں گے جو کچھ اس (زمین) پر ہے صاف میدان بنجر۔

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ
وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾

کیا تم خیال کرتے ہو کہ اصحاب غار اور لوح والے تھے ہماری نشانیوں میں سے عجیب۔

اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا
رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ

جب پناہ لی چند نوجوانوں نے غار میں تو کہنے لگے ہمارے رب عطا فرما ہمیں اپنی جانب سے رحمت۔ اور مہیا کر ہمیں ہمارے معاملات میں

لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾	درستی ۔
فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿١١﴾	تو پردہ ڈال دیا ہم نے انکے کانوں پر غار میں کئی سال تک ۔
ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَىُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿١٢﴾	پھر اٹھایا ہم نے انکو تاکہ معلوم کریں کہ کس نے دونوں جماعتوں میں سے شمار کیا جتنا وہ رہے اسکی مدت کو ۔
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنٰهُمْ هُدًى ۖ ۗ ﴿١٣﴾	ہم بیان کرتے ہیں تجھ سے انکے حالات صحیح صحیح ۔ بیشک وہ تھے کتنے نوجوان جو ایمان لائے اپنے رب پر اور زیادہ دی ہم نے انکو ہدایت ۔
وَّ رَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿١٤﴾	اور مضبوط کر دیا ہم نے انکے دلوں کو جب وہ اٹھ کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا رب ہے جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا ۔ ہرگز نہ پکاریں گے ہم اسکے سوا کوئی معبود ورنہ کہیں گے ہم اس وقت غلط بات ۔
هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْ لَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ	یہ لوگ ہماری قوم کے انہوں نے بنا رکھے ہیں اسکے سوا معبود ۔ کیوں نہیں لاتے یہ ان

بَيِّنٍ ؕ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ ﴿۱۵﴾	(کے معبود ہونے) پر کھلی دلیل۔ تو کون زیادہ ظالم ہے اس سے جو باندھے اللہ پر جھوٹ۔
وَ اِذِ اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ وَ مَا يَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاۡوٗۤا اِلَى الۡكَهۡفِ يَنۡشُرۡ لَـكُمۡ رَبُّكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَ يُهَيِّئۡ لَـكُمۡ مِّنۡ اَمۡرِكُمۡ مِّرۡفَقًا ﴿۱۶﴾	اور جب کنارہ کر لیا ہے تم نے ان سے اور جنکی یہ عبادت کرتے ہیں سوا اللہ کے تو چل رہو اس غار میں ۔ وسیع کر دے گا تمہارے لئے تمہارا رب اپنی رحمت کو اور مہیا کرے گا تمہارے لئے تمہارے کاموں میں آسانی ۔
وَ تَرَى الشَّمۡسَ اِذَا طَلَعَتۡ تَّزٰوَرُ عَنۡ كَهۡفِهِمۡ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَ اِذَا غَرَبَتۡ تَّقۡرِضُهُمۡ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمۡ فِىۡ فَجۡوَةٍ مِّنۡهُ ؕ ذٰلِكَ مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ ۚ وَمَنۡ يُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرۡشِدًا ﴿۱۷﴾	اور تو دیکھے سورج کو جب وہ طلوع ہو تو سمٹ جائے انکے غار سے داہنی طرف اور جب غروب ہو تو کترا جائے ان سے بائیں طرف اور وہ تھے کشادہ حصے میں اس کے۔ یہ ہے اللہ کی نشانیوں میں سے ۔ جسکو ہدایت دے اللہ تو وہ ہدایت یافتہ ہے۔ اور جسکو گمراہ رہنے دے تو ہرگز نہ پائیگا تو اسکے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا ۔
وَ تَحۡسَبُهُمۡ اَيۡقَاظًا وَّهُمۡ رُقُوۡدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمۡ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَ ذَاتَ	اور تو خیال کرے انکو کہ وہ جاگ رہے ہیں۔ حالانکہ وہ سوتے ہیں۔ اور کروٹ بدلاتے تھے

الشِّمَالِ ۖ وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّ لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾	ہم انکو دائیں طرف اور بائیں طرف۔ اور ان کا کتا پھیلائے ہوئے تھا دونوں ہاتھ غار کے دہانے پر۔ اگر جھانک کر دیکھے تو انکو تو پلٹ جائے ان سے بھاگ کر اور آ جائے ان سے دہشت میں۔
وَ كَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوْۤا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَاۤ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَ لَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾	اور اسی طرح اٹھایا ہم نے انکو تاکہ دریافت کریں آپس میں۔ کہا ایک کہنے والے نے ان میں سے کتنی مدت تم یہاں رہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم رہے ایک دن یا دن کا کچھ حصہ۔ انہوں نے کہا تمہارا رب بہتر جانتا ہے جتنی دیر تم رہے ہو۔ تو بھیجو اپنے میں سے کسی کو دے کر اپنا روپیہ یہ شہر کی طرف تاکہ وہ دیکھے کہ کون سا ہے عمدہ کھانا تو لے آئے تمہارے پاس کچھ کھانا اس سے اور احتیاط برتے اور نہ حال بتائے تمہارا کسی کو۔
اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ	یقیناً وہ اگر دسترس پالیں تم پر تو سنگسار کر دیں تمہیں یا لوٹا لیں تمہیں اپنے دین میں اور ہرگز

وَلَنۡ تُفۡلِحُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾

نہیں تم فلاح پاؤ گے اس وقت کبھی بھی۔

وَ كَذٰلِكَ اَعۡثَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ لِيَعۡلَمُوۡۤا
اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ
لَا رَيۡبَ فِيۡهَا ۚ اِذۡ يَتَنَازَعُوۡنَ
بَيۡنَهُمۡ اَمۡرَهُمۡ فَقَالُوا ابۡنُوۡا عَلَيۡهِمۡ
بُنۡيَانًا ؕ رَبُّهُمۡ اَعۡلَمُ بِهِمۡ ؕ قَالَ
الَّذِيۡنَ غَلَبُوۡا عَلٰٓى اَمۡرِهِمۡ لَنَتَّخِذَنَّ
عَلَيۡهِمۡ مَّسۡجِدًا ﴿۲۱﴾

اور اسی طرح خبردار کر دیا ہم نے ان کے حال
سے (لوگوں کو) تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا
ہے۔ اور یہ کہ قیامت نہیں ہے کچھ شک
اس میں۔ جب وہ جھگڑنے لگے آپس میں
انکے بارے میں۔ تو کہنے لگے کہ بنا دو ان کے
اوپر عمارت۔ ان کا رب خوب واقف ہے ان
کے حال سے۔ کہنے لگے وہ جو غلبہ رکھتے
تھے انکے معاملے میں کہ بنائیں گے ہم انکے
اوپر ایک مسجد۔

سَيَقُوۡلُوۡنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ ۚ
وَيَقُوۡلُوۡنَ خَمۡسَةٌ سَادِسُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ
رَجۡمًۢا بِالۡغَيۡبِ ۚ وَ يَقُوۡلُوۡنَ سَبۡعَةٌ
وَّثَامِنُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ ؕ قُلْ رَّبِّىۡۤ اَعۡلَمُ
بِعِدَّتِهِمۡ مَّا يَعۡلَمُهُمۡ اِلَّا قَلِيۡلٌ ۙ قف
فَلَا تُمَارِ فِيۡهِمۡ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ص
وَّلَا تَسۡتَفۡتِ فِيۡهِمۡ مِّنۡهُمۡ

کہیں گے وہ کہ تین تھے چوتھا ان کا کتا تھا۔
اور بعض کہیں گے کہ پانچ تھے چھٹا ان کا کتا
تھا۔ بے تکی بغیر جانے۔ اور بعض کہیں گے
کہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہدو کہ
میرا رب خوب واقف ہے انکی گنتی سے
نہیں جانتے انکے بارے میں مگر تھوڑے ہی
۔ تو نہ جھگڑا کر انکے معاملے میں مگر ایک
سرسری بحث۔ اور نہ دریافت کر انکے بارے

اَحَدًا ﴿۲۲﴾	میں اِن میں سے کسی سے ۔
وَ لَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾	اور نہ ہرگز کہہ کسی بات کے بارے میں کہ میں ضرور کرنے والا ہوں اسے کل ۔
اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِیْتَ وَ قُلْ عَسٰۤى اَنْ یَّهْدِیَنِ رَبِّیْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾	مگر یہ کہ چاہے اللہ۔ اور ذکر کر اپنے رب کا جب بھول جائے اور کہہ امید ہے کہ ہدایت دیگا مجھے میرا رب زیادہ اس سے بھی بھلائی کی ۔
وَ لَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ وَ ازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾	اور رہے وہ اپنے غار میں تین سو سال اور بڑھا دیے انھوں نے نو ۔
قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَ اَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ ۫ وَّ لَا یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾	کہدو کہ اللہ خوب جانتا ہے جتنی مدت وہ رہے۔ اسی کو (معلوم ہیں) پوشیدہ باتیں آسمانوں اور زمین کی ۔ کیا خوب دیکھنے والا ہے وہ اور کیا خوب سننے والا ۔ نہیں ان کا اسکے سوا کوئی کارساز اور نہ وہ شریک کرتا ہے اپنے حکم میں کسی کو۔
وَ اتْلُ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ كِتَابِ	اور تلاوت کر اسکی جو وحی کی گئی ہے تیری

رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَ لَنۡ تَجِدَ
مِنۡ دُوۡنِهٖ مُلۡتَحَدًا ﴿۲۷﴾

طرف کتاب میں سے تیرے رب کی ۔ نہیں
کوئی بدلنے والا اسکی باتوں کو ۔ اور ہرگز نہ تو
پائے گا اسکے سوا کوئی جائے پناہ ۔

وَاصۡبِرۡ نَفۡسَكَ مَعَ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ
رَبَّهُمۡ بِالۡغَدٰوةِ وَالۡعَشِىِّ يُرِيۡدُوۡنَ
وَجۡهَهٗ وَ لَا تَعۡدُ عَيۡنٰكَ عَنۡهُمۡ ۚ
تُرِيۡدُ زِيۡنَةَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَ لَا
تُطِعۡ مَنۡ اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَهٗ عَنۡ ذِكۡرِنَا
وَاتَّبَعَ هَوٰٮهُ وَ كَانَ اَمۡرُهٗ
فُرُطًا ﴿۲۸﴾

اور صبر کر اپنے نفس پر انکے ساتھ جو پکارتے ہیں
اپنے رب کو صبح اور شام ۔ طالب ہیں اسکی
خوشنودی کے ۔ اور نہ ہٹا اپنی نگاہوں کو ان
سے کہ خواستگار ہو جائے زینت کا دنیاوی
زندگی کی ۔ اور نہ کہا مان اس کا غافل کر دیا ہے
ہم نے جس کے دل کو اپنی یاد سے اور پیروی
کرتا ہے وہ اپنی خواہش کی اور ہے اس کا معاملہ
حد سے بڑھا ہوا ۔

وَ قُلِ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكُمۡ ۚ فَمَنۡ
شَآءَ فَلۡيُؤۡمِنۡ وَّ مَنۡ شَآءَ
فَلۡيَكۡفُرۡ ۙ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلظّٰلِمِيۡنَ
نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمۡ سُرَادِقُهَا ؕ وَ اِنۡ
يَّسۡتَغِيۡثُوۡا يُغَاثُوۡا بِمَآءٍ كَالۡمُهۡلِ
يَشۡوِى الۡوُجُوۡهَ ؕ بِئۡسَ الشَّرَابُ

اور کہہ یہ حق ہے تمہارے رب کیطرف سے ۔
سو جو چاہے تو ایمان لائے اور جو چاہے تو کفر
کرے ۔ یقیناً ہم نے تیار کر رکھی ہے ظالموں
کے لئے آگ گھیر رہی ہوں گی انکو جنکی قناتیں
۔ اور اگر وہ فریاد کریں گے تو دادرسی کی جائے
گی انکی ایسے پانی سے پگھلے ہوئے تانبے کے
مانند جو بھون ڈالے گا انکے منہ ۔ بہت برا

وَسَآءَتۡ مُرۡتَفَقًا ۲۹	ہے وہ مشروب اور بہت بری ہے آرام گاہ ۔
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيۡعُ اَجۡرَ مَنۡ اَحۡسَنَ عَمَلًا‌ ۚ ۳۰	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال تو یقیناً ہم نہیں ضائع کرتے اجر اسکا جس نے اچھا کیا عمل ۔
اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّيَلۡبَسُوۡنَ ثِيَابًا خُضۡرًا مِّنۡ سُنۡدُسٍ وَّاِسۡتَبۡرَقٍ ؕ مُّتَّكِـئِيۡنَ فِيۡهَا عَلَى الۡاَرَآئِكِ‌ ؕ نِعۡمَ الثَّوَابُ‌ ؕ وَحَسُنَتۡ مُرۡتَفَقًا ۳۱	یہی لوگ ہیں جن کے لئے باغ ہیں ہمیشہ رہنے کے بہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں ۔ پہنائے جائیں گے انکو وہاں کنگن سونے کے ۔ اور پہنا کریں گے لباس سبز رنگ کے باریک ریشم کے اور اطلس کے ۔ تکیے لگا کر بیٹھا کریں گے وہاں اونچی مسندوں پر ۔ بہترین ہے اجر اور عمدہ ہے آرام گاہ ۔
وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا رَّجُلَيۡنِ جَعَلۡنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيۡنِ مِنۡ اَعۡنَابٍ وَّحَفَفۡنٰهُمَا بِنَخۡلٍ وَّجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمَا ؕ زَرۡعًا ۳۲	اور بیان کر ان سے مثال دو شخصوں کی ۔ دیے تھے ہم نے ان میں سے ایک کو دو باغ انگور کے اور لگا دیئے تھے انکے گرد کھجور کے درخت اور پیدا کر دی تھی انکے درمیان کھیتی ۔
كِلۡتَا الۡجَـنَّتَيۡنِ اٰتَتۡ اُكُلَهَا وَلَمۡ	دونوں باغ لاتے اپنے پھل ۔ اور نہ ہوتی کمی

تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ ۝٣٣	اسمیں کسی چیز کی۔ اور جاری کر رکھی تھی ہم نے دونوں کے درمیان ایک نہر۔
وَ كَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۝٣٤	اور تھا اس کے لئے بہت پھل۔ تو کہنے لگا اپنے ساتھی سے جبکہ وہ باتیں کر رہا تھا اس سے کہ میں زیادہ ہوں تجھ سے مال میں اور زیادہ عزت والا ہوں جماعت کے لحاظ سے ۔
وَ دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۙ ۝٣٥	اور داخل ہوا وہ اپنے باغ میں جبکہ وہ ظلم کر رہا تھا اپنے حق میں۔ کہنے لگا کہ نہیں میں خیال کرتا کہ تباہ ہو گا یہ کبھی ۔
وَّ مَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ لَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝٣٦	اور نہیں خیال کرتا میں کہ قیامت برپا ہوگی۔ اور اگر میں لوٹایا گیا اپنے رب کی طرف تو ضرور پاؤں گا بہتر اس سے لوٹنے کی جگہ ۔
قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَ هُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝٣٧	کہا اس سے اسکے ساتھی نے جبکہ وہ باتیں کر رہا تھا اس سے کیا تو کفر کرتا ہے اس کے ساتھ جس نے پیدا کیا تجھے مٹی سے پھر نطفے سے پھر بنایا تجھے پورا آدمی ۔

لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَ لَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾	لیکن وہی اللہ ہے میرا رب اور نہیں میں شریک کرتا اپنے رب کے ساتھ کسی کو۔
وَلَوْ لَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿۳۹﴾	اور کیوں نہ جب تو داخل ہوا اپنے باغ میں تو کہا تو نے جو چاہتا ہے اللہ (وہی ہوتا ہے)۔ نہیں کوئی قوت مگر اللہ کی توفیق سے۔ اگر تو دیکھتا ہے مجھے کمتر اپنے سے مال اور اولاد میں۔
فَعَسٰى رَبِّيْۤ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۙ ﴿۴۰﴾	تو شاید میرا رب کہ عطا فرمائے مجھے بہتر تیرے باغ سے اور بھیج دے اس پر آفت آسمان سے تو ہو جائے وہ ایک میدان چٹیل۔
اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾	یا اتر جائے اس کا پانی گہرائی میں تو ہرگز نہ کر سکے تو اسکو تلاش۔
وَ اُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَاۤ اَنْفَقَ فِيْهَا وَ هِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ﴿۴۲﴾	اور آگھیرا اسکے پھل کو (عذاب نے) تو رہ گیا وہ ملتا ہوا اپنے ہاتھ اس پر جو خرچ کیا تھا اس نے اس میں۔ اور وہ گر کر رہ گیا اپنی چھتریوں پر۔ اور وہ کہنے لگا کاش میں نہ شریک بناتا اپنے رب کے ساتھ کسی کو۔

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾	اور نہ ہوا اسکا کوئی گروہ جو اسکی مدد کر سکتا سوائے اللہ کے اور نہ تھا وہ بدلہ لینے کے قابل۔
هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾	یہاں حکومت اللہ کی ہے جو برحق ہے۔ وہی بہتر ہے ثواب عطا کرنے میں اور بہتر ہے انجام لانے والا۔
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾	اور بیان کر ان سے مثال دنیا کی زندگی کی جیسے پانی جسے برسایا ہم نے آسمان سے۔ تو ملکر نکلی اسکے ساتھ پیداوار زمین کی۔ پھر ہو گئی وہ چورا چورا کہ اڑاتی پھرتی ہیں اسے ہوائیں۔ اور ہے اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا۔
اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾	مال اور بیٹے زینت ہیں دنیا کی زندگی کی۔ اور باقی رہنے والی ہیں نیکیاں جو بہتر ہیں تیرے رب کے نزدیک ثواب کے لحاظ سے اور بہتر ہیں امید کے اعتبار سے۔
وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ	اور جس دن چلائیں گے ہم پہاڑوں کو اور تو دیکھے گا زمین کو صاف میدان اور جمع کریں

نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۚ ﴿٤٧﴾	گے ہم ان کو تو نہ چھوڑیں گے ہم ان میں سے کسی ایک کو۔
وَ عُرِضُوْا عَلٰی رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۢ ؗ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾	اور پیش کئے جائیں گے وہ تیرے رب کے سامنے صف باندھ کر۔ بلا شبہ تم آگئے ہمارے سامنے جس طرح پیدا کیا تھا ہم نے تمکو پہلی مرتبہ۔ لیکن تم نے خیال کر رکھا تھا کہ نہیں کیا ہم نے تمہارے لئے کوئی وقت مقرر۔
وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَ يَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰهَا ۚ وَ وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَ لَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿٤٩﴾	اور رکھی جائے گی اعمال کی کتاب تو دیکھے گا تو مجرموں کو کہ ڈر رہے ہوں گے اس سے جو ہو گا اس میں ۔ اور کہیں گے ہائے شامت ہماری کیسی ہے یہ کتاب کہ نہیں چھوڑتی ہے کوئی چھوٹی اور نہ بڑی بات مگر لکھ رکھا ہے اسے۔ اور وہ پائیں گے جو عمل کئے ہیں موجود ۔ اور نہیں ظلم کرے گا تیرا رب کسی پر۔
وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ	اور جب کہا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کیا انھوں نے سوائے ابلیس کے۔ تھا

الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّیَّتَهٗۤ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِیْ وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِیْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾	وہ جنات میں سے تو نافرمانی کی اس نے حکم کی اپنے رب کے ۔ تو کیا تم بناتے ہو اسکو اور اسکی اولاد کو دوست میرے سوا حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں ۔ برا ہے ظالموں کے لئے ایسا بدل ۔
مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَ مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّیْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾	نہیں بلایا تھا میں نے انکو پیدا کرنے (کے وقت) آسمانوں اور زمین کے اور نہ انکی اپنی تخلیق (کے وقت) ۔ اور نہ تھا میں (ایسا) کہ بناتا گمراہ کرنے والوں کو مددگار ۔
وَ یَوْمَ یَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِیَ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهُمْ وَ جَعَلْنَا بَیْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾	اور جس دن وہ فرمائے گا کہ پکارو میرے شریکوں کو وہ جنکا تم گمان رکھتے تھے تو وہ انکو بلائیں گے تو نہ جواب دیں گے وہ انکو ۔ اور بنا دیں گے ہم انکے درمیان ہلاکت کا گڑھا ۔
وَ رَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَ لَمْ یَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾	اور دیکھیں گے مجرم آگ کو تو یقین کرلیں گے کہ یقیناً وہ گرنے والے ہیں اس میں ۔ اور نہ پائیں گے اس سے بچنے کا کوئی رستہ ۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾

اور یقیناً طرح طرح سے بیان فرمائی ہیں ہم نے اس قرآن میں انسانوں کے لئے ہر طرح کی مثالیں ۔ اور ہے انسان ہر چیز سے بڑھ کر جھگڑالو ۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾

اور نہیں منع کیا انسانوں کو ۔ کہ ایمان لاتے جبکہ آگئی تھی انکے پاس ہدایت اور استغفار کرتے اپنے رب سے ۔ مگر (اس بات نے) کہ پیش آجائے انہیں معاملہ پہلوں جیسا یا آجائے ان پر عذاب سامنے سے ۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿٥٦﴾

اور نہیں بھیجتے ہم رسولوں کو مگر خوشخبری دینے والے اور ڈرسنانے والے ۔ اور جھگڑا کرتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا باطل کی مدد سے تاکہ نیچا کردیں اس سے حق کو ۔ اور بنا لیا ہے انہوں نے میری آیتوں کو اور وہ جس سے انکو ڈرایا جاتا ہے ہنسی مذاق ۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهِ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ

اور کون ہے اس سے بڑھکر ظالم جسکو سمجھایا گیا آیات کے ذریعے اس کے رب کی تو اس نے منہ پھیر لیا ان سے اور بھول گیا اسکو جو

يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً
اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَّ
اِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ
يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٥٧﴾

آگے بھیج چکا اپنے ہاتھوں سے ۔ بلا شبہ ڈال
دیئے ہم نے انکے دلوں پر پردے کہ (نہ)
سمجھ سکیں اسے ۔ اور انکے کانوں میں ہے
بہرہ پن ۔ اور اگر بلائے تو انکو ہدایت کی طرف
تو ہرگز نہ رستے پر آئیں گے اب کبھی ۔

وَ رَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ
يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ
لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ
يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿٥٨﴾

اور تیرا رب ہے بخشنے والا رحمت کرنے والا ۔
اگر وہ گرفت کرتا انکی اس پر جو انہوں نے کمایا
ہے تو جلد لے آتا ان پر عذاب ۔ لیکن ان
کے لئے ایک وقت مقرر ہے تو ہرگز نہ پائیں
گے وہ اس سے بچنے کی راہ ۔

وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا
وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾

اور یہ ہیں بستیاں ہلاک کر دیا ہم نے جنکو جب
انہوں نے ظلم کیا ۔ اور کر دیا تھا ہم نے انکی
ہلاکت کے لئے ایک وقت مقرر ۔

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ
حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ
اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾

اور جب کہا موسیٰ نے اپنے خادم سے کہ نہیں
ٹھیرونگا میں حتیٰ کہ پہنچ جاؤں سنگم پر دو دریاؤں
کے خواہ چلتا رہوں میں برسوں ۔

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا

پھر جب پہنچے وہ دونوں سنگم پر انکے درمیان تو

حُوۡتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيۡلَهٗ فِى الۡبَحۡرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾	بھول گئے اپنی مچھلی کو۔ پھر بنا لیا اس نے اپنا راستہ دریا میں سرنگ کی طرح۔
فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰٮهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدۡ لَقِيۡنَا مِنۡ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾	پھر جب وہ دونوں چلے آگے تو کہا اس نے اپنے خادم سے لاؤ ہمارے پاس ہمارا ناشتہ۔ یقیناً پہنچی ہے ہمیں ہمارے اس سفر سے بہت تکلیف۔
قَالَ اَرَءَيۡتَ اِذۡ اَوَيۡنَاۤ اِلَى الصَّخۡرَةِ فَاِنِّىۡ نَسِيۡتُ الۡحُوۡتَ ۚ وَمَاۤ اَنۡسٰنِيۡهُ اِلَّا الشَّيۡطٰنُ اَنۡ اَذۡكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيۡلَهٗ فِى الۡبَحۡرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾	اس نے کہا کہ بھلا تو نے دیکھا جب ہم ٹھہرے اس چٹان کے پاس تو یقیناً میں بھول گیا مچھلی کو۔ اور نہیں بھلایا مجھے مگر شیطان نے کہ میں اس کا ذکر کرتا۔ اور بنایا اس نے اپنا راستہ دریا میں عجیب طرح سے۔
قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبۡغِ ۖ فَارۡتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۙ ﴿٦٤﴾	کہا اس نے وہی ہے وہ (مقام) جسے ہم تلاش کرتے تھے۔ تو وہ لوٹ گئے اپنے قدموں کے نشانات دیکھتے ہوئے۔
فَوَجَدَا عَبۡدًا مِّنۡ عِبَادِنَاۤ اٰتَيۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا وَعَلَّمۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّا عِلۡمًا ﴿٦٥﴾	تو پایا انہوں نے ایک بندے کو ہمارے بندوں میں سے عطا کی تھی ہم نے جسے رحمت اپنے پاس سے اور سکھایا تھا اسے اپنی طرف سے علم۔

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾	کہا اس سے موسیٰ نے کیا میں تیرے ساتھ چلوں تاکہ سکھادے تو مجھے وہ جو سکھائی گئی ہے تجھ کو دانشمندی۔
قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾	کہا اس نے یقیناً تو ہرگز نہ کر سکے گا میرے ساتھ رہ کر صبر۔
وَ كَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾	اور کیسے صبر کر سکتا ہے تو اس پر نہیں احاطہ کرسکتا تو جس کا کسی خبر سے۔
قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾	کہااس نے تو پائے گا مجھے اگر چاہا اللہ نے صابر۔اور نہ نافرمانی کروں گا میں تیری کسی معاملہ میں۔
قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾	کہااس نے پس اگر تو چلنا چاہے میرے ساتھ تو نہ پوچھنا مجھ سے کسی چیز کے بارے میں حتیٰ کہ میں بیان کردوں تجھ سے اس کا ذکر۔
فَانْطَلَقَا ۫ وقفة حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا	تو دونوں چل پڑے۔ یہاں تک کہ جب سوار ہوئے ایک کشتی میں تو سوراخ کردیا اس نے اسمیں۔ اس نے کہا کیا تو نے سوراخ کردیا اسمیں کہ غرق کرڈالے تو اسکے سواروں کو۔ یقیناً

اِمْرًا ٧١	کی ہے تو نے بڑی بھاری بات ۔
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ٧٢	کہا اس نے ۔ کیا نہیں کہا تھا میں نے یقیناً تو ہرگز نہ کر سکے گا میرے ساتھ صبر۔
قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَ لَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ٧٣	کہا اس نے نہ مواخذہ کر میرا اس پر جو بھول ہوئی مجھ سے ۔ اور نہ ڈال مجھ پر میرے معاملے میں کوئی مشکل ۔
فَانْطَلَقَا ٝ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ٧٤	پھر دونوں چل پڑے۔ یہاں تک کہ جب وہ دونوں ملے ایک لڑکے سے تو اس نے قتل کر ڈالا اسے ۔ اس نے کہا کیا تو نے قتل کر ڈالا ایک معصوم جان کو بغیر قصاص کے ۔ یقیناً کی ہے تو نے بہت ناپسندیدہ بات ۔
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ٧٥	کہا اس نے ۔ کیا نہیں کہا تھا میں نے تجھ سے یقیناً تو ہرگز نہ کر سکے گا میرے ساتھ صبر۔
قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ٧٦	اسنے کہا اگر میں پوچھوں تجھ سے کسی چیز کے بارے میں اسکے بعد تو نہ ساتھ رکھ مجھے اپنے ۔ یقیناً پہنچ گیا ہے تو میری طرف سے عذر کو۔

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ
قَرْيَةِ ۨاسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ
يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا
يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ
لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾

پھر دونوں چل پڑے۔ یہاں تک کہ جب وہ
دونوں پہنچے ایک گاؤں والوں کے پاس تو کھانا
طلب کیا ان سے ۔تو انکار کردیا انہوں نے کہ
ضیافت کرتے ان دونوں کی ۔ پھر پائی انہوں
نے وہاں ایک دیوار چاہتی تھی کہ گرپڑے تو
سیدھا کر دیا اس نے اسکو۔ اس نے کہا اگر تو
چاہتا تو ضرور لے لیتا اس پر معاوضہ ۔

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَ بَيْنِكَ ۚ
سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ
عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾

کہا اس نے اب علیحدگی ہے میرے اور تیرے
درمیان ۔میں ضرور بتائے دیتا ہوں تجھ کو
حقیقت ان باتوں کی نہ کرسکا تو جن پر صبر۔

اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ
يَعْمَلُوْنَ فِى الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ
اَعِيْبَهَا وَ كَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ
يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾

رہی وہ کشتی کہ تھی وہ غریب لوگوں کی جو
مزدوری کیا کرتے تھے دریا میں ۔ تو میں نے
چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور تھا انکے
سامنے کی طرف ایک بادشاہ جو چھین لیتا تھا ہر
کشتی کو زبردستی ۔

وَ اَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ
فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا

اور رہا وہ لڑکا تو تھے اسکے ماں باپ دونوں
مومن تو ہمیں خدشہ ہوا کہ وہ ڈالدیگا ان دونوں کو

وَّكُفْرًا ۚ ﴿٨٠﴾	سرکشی اور کفر میں ۔
فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّ اَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾	تو ہم نے چاہا کہ بدلے میں دے انکو ان کا رب جو بہتر ہو اِس سے پاکیزگی میں اور زیادہ قریب ہو صلہ رحمی میں ۔
وَ اَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَ كَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَ كَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَ مَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۗ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۗ ﴿٨٢﴾	اور رہی وہ دیوار سو تھی وہ دو لڑکوں کی جو دونوں یتیم تھے شہر میں ۔ اور تھا اسکے نیچے ایک خزانہ انکے لئے اور تھا انکا باپ ایک نیک آدمی ۔ تو چاہا تیرے رب نے کہ وہ پہنچ جائیں اپنی جوانی کو اور نکال لیں اپنا خزانہ ۔ یہ مہربانی ہے تیرے رب کی طرف سے ۔ اور نہیں کیا یہ میں نے اپنے اختیار سے ۔ یہ حقیقت ہے ان باتوں کی نہ کر سکا تو جن پر صبر ۔
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۗ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۗ ﴿٨٣﴾	اور پوچھتے ہیں تجھ سے ذوالقرنین کے بارے میں ۔ کہہ میں سناتا ہوں تمہیں اسکا کچھ حال ۔
اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَ اٰتَيْنٰهُ	بیشک اقتدار دیا تھا ہم نے اسکو زمین میں اور

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۙ﴿٨٤﴾	عطا کیا تھا اسکو ہر طرح کا سامان ۔
فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾	تو کیا اس نے (سفر کا) ایک سامان ۔
حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾	یہاں تک کہ جب وہ پہنچا سورج کے غروب ہونے کی جگہ تو پایا اسے کہ ڈوب رہا ہے ایک دلدل والے چشمے میں اور پایا اس کے پاس ایک قوم کو۔ ہم نے کہا اے ذوالقرنین چاہے یہ کہ تو سزا دے اور چاہے یہ کہ تو اختیار کرے انکے بارے میں بھلائی ۔
قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾	کہا اس نے بہر حال وہ جس نے ظلم کیا عنقریب ہم سزا دیں گے اسے پھر وہ لوٹایا جائے گا اپنے رب کی طرف تو عذاب دے گا وہ اسے۔ ایک سخت عذاب ۔
وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ۗ﴿٨٨﴾	اور بہر حال وہ جو ایمان لایا اور کیے اس نے نیک عمل تو اسکے لئے بدلہ ہے بہت اچھا ۔ اور کہیں گے ہم اس سے اپنے معاملے میں نرم بات ۔
ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾	پھر کیا اس نے (سفر کا) ایک سامان ۔

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطۡلِعَ الشَّمۡسِ وَجَدَهَا تَطۡلُعُ عَلٰى قَوۡمٍ لَّمۡ نَجۡعَلْ لَّهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهَا سِتۡرًا ۙ ٩٠	یہاں تک کہ جب وہ پہنچا سورج کے طلوع ہونے کی جگہ تو پایا اسے کہ طلوع ہو رہا ہے ایک قوم پر نہیں بنائی تھی ہم نے جنکے لئے اس سے (بچاؤ کی) کوئی اوٹ۔
كَذٰلِكَ ؕ وَ قَدۡ اَحَطۡنَا بِمَا لَدَيۡهِ خُبۡرًا ٩١	اسی طرح (حقیقت تھی) ۔اور یقیناً ہمارے احاطے میں ہے جو اسکے پاس تھا اس کی خبر۔
ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا ٩٢	پھر کیا اس نے (سفر کا) ایک سامان۔
حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيۡنَ السَّدَّيۡنِ وَجَدَ مِنۡ دُوۡنِهِمَا قَوۡمًا ۙ لَّا يَكَادُوۡنَ يَفۡقَهُوۡنَ قَوۡلًا ٩٣	یہاں تک کہ جب وہ پہنچا دو پہاڑوں کے درمیان تو اس نے پایا ان دونوں کے اسطرف کچھ لوگ کہ نہ لگتے تھے کہ سمجھیں کوئی بات۔
قَالُوۡا يٰذَا الۡقَرۡنَيۡنِ اِنَّ يَاۡجُوۡجَ وَمَاۡجُوۡجَ مُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ فَهَلۡ نَجۡعَلُ لَكَ خَرۡجًا عَلٰٓى اَنۡ تَجۡعَلَ بَيۡنَنَا وَ بَيۡنَهُمۡ سَدًّا ٩٤	انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بیشک یاجوج اور ماجوج فساد کرتے رہتے ہیں زمین میں تو کیا ہم انتظام کر دیں تیرے لئے خرچ کا اسپر کہ تو بنادے ہمارے اور انکے درمیان ایک دیوار۔
قَالَ مَا مَكَّنِّىۡ فِيۡهِ رَبِّىۡ خَيۡرٌ فَاَعِيۡنُوۡنِىۡ بِقُوَّةٍ اَجۡعَلۡ بَيۡنَكُمۡ	اس نے کہا جو مقدور مجھے بخشا ہے اس میں میرے رب نے وہ بہتر ہے۔ پس تم مدد کرو

وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾	میری قوت بازو سے ۔ بنا دوں گا میں تمہارے اور انکے درمیان ایک مضبوط رکاوٹ ۔
اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۭ حَتّٰٓي اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾	لاؤ میرے پاس تم تختے لوہے کے ۔ یہاں تک کہ جب برابر کر دیا اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان کا حصہ تو کہا اب اسے دھونکو ۔ یہانتک کہ جب کر دیا اس کو آگ ۔ تو کہا کہ لاؤ میرے پاس کہ میں ڈال دوں اس پر پگھلا ہوا تانبا ۔
فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾	پھر نہ ان میں قدرت رہی کہ چڑھ سکیں اسپر اور نہ لگا سکیں اس میں نقب ۔
قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّاۗءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ۭ ﴿٩٨﴾	کہا اس نے یہ مہربانی ہے میرے رب کی طرف سے ۔ پھر جب آ پہنچے گا وعدہ میرے رب کا تو کر دے گا وہ اسکو ڈھا کر ہموار ۔ اور ہے وعدہ میرے رب کا سچا ۔
وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۙ ﴿٩٩﴾	اور چھوڑ دیں گے ہم ان میں سے بعض کو اس دن کہ گتھم گتھا ہو جائیں گے دوسروں میں اور پھونک دیا جائے گا صور میں تو جمع کر لیں گے ہم سب کو ۔

وَّعَرَضۡنَا جَهَنَّمَ يَوۡمَئِذٍ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ عَرۡضَا ۙ ﴿۱۰۰﴾	اور لے آئیں گے ہم جہنم کو اس دن کافروں کے بالکل سامنے۔
الَّذِيۡنَ كَانَتۡ اَعۡيُنُهُمۡ فِىۡ غِطَآءٍ عَنۡ ذِكۡرِىۡ وَ كَانُوۡا لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ سَمۡعًا ﴿۱۰۱﴾	وہ لوگ کہ تھیں جنکی آنکھیں پردے (غفلت) میں میری یاد سے اور تھے وہ ایسے کہ نہ رکھتے تھے استطاعت سننے کی۔
اَفَحَسِبَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنۡ يَّتَّخِذُوۡا عِبَادِىۡ مِنۡ دُوۡنِىۡۤ اَوۡلِيَآءَ ؕ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا جَهَنَّمَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾	کیا خیال کرتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہ بنالیں گے وہ میرے بندوں کو میرے سوا کارساز ۔ یقیناً تیار کر رکھی ہے ہم نے جہنم کافروں کے لئے بطور مہمانی۔
قُلۡ هَلۡ نُنَبِّئُكُمۡ بِالۡاَخۡسَرِيۡنَ اَعۡمَالًا ؕ ﴿۱۰۳﴾	کہہ کیا خبر دیں ہم تمہیں ایسے لوگوں کی جو بڑے نقصان میں ہیں اعمال کے لحاظ سے۔
اَلَّذِيۡنَ ضَلَّ سَعۡيُهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ هُمۡ يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ يُحۡسِنُوۡنَ صُنۡعًا ﴿۱۰۴﴾	یہ وہ ہیں کہ ضائع ہوگئی جنکی جد و جہد دنیا کی زندگی میں ۔ اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ وہ کر رہے ہیں اچھے کام۔
اُولٰۤـئِكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ	یہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا آیات کو اپنے

رَبِّهِمْ وَ لِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾	رب کی اور اسکے سامنے پیش ہونے کو۔ تو ضائع ہو گئے انکے اعمال سو نہیں قائم کریں گے ہم انکا قیامت کے دن کچھ بھی وزن۔
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَ رُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾	یہ ہے انکی سزا جہنم اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا اور ٹھیرایا میری آیتوں اور میرے رسولوں کو ہنسی مذاق۔
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾	یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک اعمال تو ہوں گے انکے لئے باغ بہشت کے بطور مہمانی۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾	ہمیشہ رہیں گے ان میں۔ نہ چاہیں گے وہاں سے جگہ بدلنا۔
قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَ لَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾	کہہ اگر ہو سمندر روشنائی باتوں کے لکھنے کے لئے میرے رب کی تو ضرور ختم ہو جائے سمندر قبل اسکے کہ تمام ہوں باتیں میرے رب کی اور اگرچہ ہم لے آئیں ویسا ہی اسکی مدد کو۔

قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ يُوۡحٰۤى اِلَىَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلۡيَعۡمَلۡ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا يُشۡرِكۡ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ۝١١٠	کہہ در حقیقت میں بشر ہوں تمہاری طرح کا۔ وحی آتی ہے میری طرف کہ فقط تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ تو جو رکھے امید ملاقات کی اپنے رب کی تو اسے چاہیے کہ کرے عمل نیک اور نہ شریک بنائے اپنے رب کی عبادت میں کسی کو۔